https://farid.ps/articles/the_politics_of_terrorism/ur.html

دہشت گردی کی سیاست: طاقت، ہمدردی اور قانون کی منتخب اطلاق

جدید سیاسی گفتگو میں چند الفاظ "دہشت گردی" سے زیادہ وزن یا ابہام رکھتے ہیں۔ یہ ایک ہی وقت میں اخلاقی مذمت بھی ہے، قانونی درجہ بندی بھی اور تشدد یا جبر کی توجیہہ بھی۔ یہ بنیادی طور پر **ایک سیاسی ہتھیار** ہے جو منتخب اور اکثر غیر منصفانہ انداز میں استعمال ہوتا ہے۔ درجنوں بین الاقوامی معاہدوں اور تعریفوں کے باوجود دہشت گردی کی کوئی عالمگیر طور پر تسلیم شدہ قانونی معیار ابھی تک موجود نہیں۔ اس کی وجہ یہ نہیں کہ تصور خود مبہم ہے بلکہ اس لیے کہ یہ **لیبل خود طاقت سے بنتا ہے۔**

اس تضاد کے دل میں ایک خطرناک دوہرا معیار ہے: **غیر ریاستی عناصر کے اعمال کو فوراً دہشت گردی قرار دے دیا جاتا ہے**، جبکہ **بالکل ایک جیسے اعمال جب تسلیم شدہ ریاستیں کرتی ہیں تو انہیں "فوجی آپریشن"، "جوابی کارروائی" یا "ضمنی نقصان" جیسے الفاظ سے پاک صاف کر دیا جاتا ہے۔** یہ *محض لفظی فرق نہیں۔* اس سے گہرا اثر پڑتا ہے کہ کون جائز سمجھا جاتا ہے، کس کا تشدد قبول کیا جاتا ہے اور کس کے دکھ کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

فلسطینی جدوجہد اس دوہرے معیار کی واضح اور مسلسل مثال پیش کرتی ہے۔ جب فلسطینی تشدد کا استعمال کرتے ہیں۔ چاہے قبضے کے خلاف مزاحمت ہو، زمین واپس لینا ہو یا نظاماتی محرومی کے خلاف احتجاج۔ تو غالب طاقتیں اسے تقریباً ہمیشہ "دہشت گردی" قرار دیتی ہیں۔ جب اسرائیلی فورسز غیر متناسب طاقت استعمال کرتی ہیں، مہاجر کیمپوں پر بمباری کرتی ہیں، بیرون ملک رہنماؤں کو قتل کرتی ہیں یا آبادکاروں کے pogrom کو ممکن بناتی ہیں تو جواب عام طور پر قومی سلامتی کے الفاظ میں دیا جاتا ہے، دہشت گردی کے نہیں۔

یہ مضمون یہ موقف رکھتا ہے کہ **دہشت گردی کا لیبل لگانا بنیادی طور پر قانونی نہیں بلکہ سیاسی عمل ہے۔** یہ **طاقتور ریاستوں کے مفادات اور ہمدردیوں کی عکاسی کرتا ہے**، نہ کہ قانونی ضابطوں کی یکساں اطلاق کی۔ مزید یہ کہ یہ تجویز کرتا ہے کہ **فلسطینیوں کا بین الاقوامی قانون کے تحت برابر سلوک کا مطالبہ روشنی کے دور (Enlightenment) کی بنیادی جدوجہد کا عکس ہے:** من مانے مراعات کے رد اور اس اصرار کہ **قانون سب پر یکساں طور پر लागو ہونا چاہیے۔** افراد، قومیں اور ریاستیں سب شامل۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی قرارداد 49/60 اور دہشت گردی کی قانونی تعریف

1994 میں منظور شدہ **اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی قرارداد 49/60** نے دہشت گردی کو عالمگیر انداز میں متعین کرنے کی کوشش کی۔ اس کی منسلکہ اعلامیہ بین الاقوامی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اقدامات میں کہتی ہے:

> ”مجرم افعال، جن میں شہریوں کے خلاف بھی شامل ہیں، موت یا سنگین جسمانی نقصان پہنچانے یا یرغمال بنانے کے ارادے سے کیے گئے ہوں، عام لوگوں یا کسی گروہ یا مخصوص افراد میں دہشت کی کیفیت پیدا کرنے، کسی آبادی کو خوفزدہ کرنے یا کسی حکومت یا بین الاقوامی ادارے کو کوئی کام کرنے یا نہ کرنے پر مجبور کرنے کے مقصد کے لیے۔“

اہم بات یہ ہے کہ قرارداد اپنی تعریف میں **ریاستی اور غیر ریاستی عناصر میں کوئی فرق نہیں کرتی**۔ معیار واضح ہیں: **شہریوں کے خلاف دانستہ تشدد جو خوفزدہ کرنے، مجبور کرنے یا سیاسی نتائج حاصل کرنے کے لیے کیا جائے وہ دہشت** گردی ہے۔ اصولاً یہ کسی بھی عنصر پر۔ ریاستی یا غیر ریاستی۔ लागو ہو سکتا ہے۔

عملاً تاہم یہ قرارداد **ریاستی اعمال پر تقریباً کبھی نہیں لگائی گئی**، چاہے وہ بالکل تعریف پر پورے اترتے ہوں۔ وجہ قانونی ابہام نہیں۔ وجہ **طاقتور ریاستوں یا ان کے اتحادیوں کو نامزد کرنے اور شرمندہ کرنے کی سیاسی ہچکچاہٹ** ہے۔ جب غیر ریاستی عناصر ایسا کرتے ہیں تو ”دہشت گردی“ کا لیبل فوری اور ناقابلِ تردید ہوتا ہے۔ جب ریاستیں کرتی ہیں۔ خاص طور پر تسلیم شدہ، فوجی طور پر غالب یا جیوپولیٹیکل طور پر ہم آہنگ ریاستیں۔ تو لیبل نمایاں طور پر غائب ہوتا ہے۔

ریاست بمقابلہ غیر ریاست: اطلاق میں دوہرا معیار

اسرائیلی ریاستی فورسز کی کئی کارروائیاں۔ ریاست سے پہلے کی ہگانہ اور ارگون سے لے کر موجودہ آئی ڈی ایف اور موساد تک۔ میں **شہریوں کو نشانہ بنانا، اجتماعی سزا اور بیرون ملک قتل** شامل رہے ہیں۔ جنرل اسمبلی 49/60 کے سخت معیار کے مطابق ان میں سے بہت سی کارروائیاں **دہشت گردی کی تعریف پر پورا اترتی ہیں:**

- **قبیہ قتل عام (1953):** 69 فلسطینی شہری مارے گئے، زیادہ تر عورتیں اور بچے، ”گھس بیٹھ“ روکنے کے لیے سزا کی کارروائی کے طور پر۔

- **غزہ مہمات** (2008، 2014، 2021، 2023–25): ہزاروں شہری ہلاک، **اقوام متحدہ کے سکول اور اسپتال** بمبار، خوراک اور پانی کی ناکہ بندی۔ اکثر "دہشت گردی کے خلاف کارروائی" کہہ کر جائز قرار دیا جاتا ہے، حالانکہ اثر **پوری آبادی کو خوفزدہ کرنے والے اعمال** سے بالکل الگ نہیں۔
- **"خدا کی قہر" قتل** (1970ء کی دہائی): کار بم اور خطی بم استعمال کر کے مشتبہ جنگجوؤں۔ اور کبھی کبھی شہریوں۔ کو یورپ اور مشرق وسطیٰ میں مارا گیا۔
- **آبادکار تشدد کی سرپرستی**: ہوارہ جیسے شہروں میں pogrom سے لے کر فلسطینی کسانوں اور بچوں پر منظم حملوں تک، آبادکاروں کا تشدد اکثر فوج کی حفاظت یا لاپرواہی سے ملتا ہے، جو عملاً اسے ریاستی پالیسی کا بازو بنا دیتا ہے۔

ان میں سے کوئی عمل کبھی بین الاقوامی برادری۔ حتیٰ کہ خود اقوام متحدہ۔ کی طرف سے "دہشت گردی" نہیں کہلاتا۔ استعمال ہونے والا زبان "جوابی کارروائی"، "سلامتی" یا "فوجی ضرورت" کا ہ squareتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ انہیں **بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی** قرار دیا جاتا ہے، جنہیں جنگی جرائم یا تناسب کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔ دہشت گردی نہیں۔

فلسطینی تشدد اور لیبل کی عالمگیریت

اس کے برعکس فلسطینی تشدد۔ چاہے فوجی اہداف پر ہو یا مزاحمت کے طور پر پیش کیا جائے۔ **ہر جگہ دہشت گردی قرار دیا جاتا ہے**۔ دوسری انتفاضہ کے خودکش بمباروں سے لے کر غزہ سے راکٹ فائرنگ تک، لیبل فوری اور مطلق ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ **فلسطینیوں کی پرامن مزاحمت**۔ جیسے بائیکاٹ، سرمایہ کشی روک اور پابندیاں (BDS) تحریک۔ کو بھی کبھی کچھ ریاستوں لی طرف سے جرم قرار دے دیا جاتا ہے یا "دہشت گردی کی حمایت" کہا جاتا ہے۔

عدم توازن واضح ہے: **فلسطینیوں کو ان کے نتائج سے پرکھا جاتا ہے**، سیاق و سباق سے قطع نظر۔ **اسرائیل کو اس کی نیت سے پرکھا جاتا ہے**، نتائج سے قطع نظر۔

شناخت، ہمدردی اور طاقت کا کردار

یہ فرق ایک بنیادی سیاسی حقیقت سے نکلتا ہے: **دہشت گردی کا لیبل قانونی اداروں کی طرف سے تنہائی میں نہیں لگایا جاتا بلکہ طاقتور ریاستوں، میڈیا اداروں اور بین الاقوامی تنظیموں** کی طرف سے جو اسٹریٹیجک اتحادوں اور سیاسی ہمدردیوں سے متاثر ہوتی ہیں۔

- **ریاستی شناخت** جائز حیثیت دیتی ہے۔ اسرائیل، ایک تسلیم شدہ ریاست کے طور پر، طاقت استعمال کرنے کا خودمختار حق رکھتا سمجھا جاتا ہے۔ فلسطینی، مکمل شناخت اور ریاست سے محروم، غیر جائز عناصر سمجھے جاتے ہیں۔ چاہے وہ بین الاقوامی قانون کے تحت حقوق (مثلاً قبضے کے خلاف مزاحمت کا حق، قرارداد 37/43) کا حوالہ دیں۔
- **سیاسی ہمدردی اہم ہے۔** مغرب میں اسرائیل کو جمہوریت، علاقائی اتحادی اور انتہا پسندی کے خلاف دیوار سمجھا جاتا ہے۔ اس سے **نیک نیتی کا مفروضہ** پیدا ہوتا ہے۔ فلسطینیوں کو اسلام پسندی، آمریت یا دہشت گردی سے جوڑا جاتا ہے۔ جس سے **بدنیتی کا مفروضہ** بنتا ہے۔ یہ ہمدردیاں نہ صرف میڈیا کی فریمنگ بلکہ قانونی اور سفارتی زبان کو بھی تشکیل دیتی ہیں۔
- **طاقت فیصلہ سے بچاتی ہے۔** اقوام متحدہ میں ویٹو رکھنے والی، مضبوط فوجی اتحاد (مثلاً امریکہ کے ساتھ) یا معاشی اثر و رسوخ والی ریاستیں شاذ و نادر ہی بین الاقوامی استغاثہ یا لیبلنگ کا شکار ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دہشت گردی، جیسے جنگی جرائم، اکثر صرف کمزوروں کے ذریعے کیے جانے پر ہی سزا پاتی ہے۔

فلسطینی جدوجہد اور روشنی کے دور کا آئیڈیل

بنیادی طور پر فلسطینی مطالبہ صرف زمین، خودمختاری یا شناخت کا نہیں۔ **قانون کی برابر اطلاق کا ہے۔** یہ مطالبہ کہ **وہی اصول جو دوسروں پر لاگو ہوتے ہیں وہ ان پر بھی لاگو ہوں۔** چاہے مزاحمت کا حق ہو، زندگی کا حق ہو یا انصاف کا حق۔

اس معنی میں فلسطینی جدوجہد روشنی کے دور کی **بنیادی جدوجہدوں کی عکاسی کرتی ہے۔** جس طرح اٹھارہویں صدی کے مفکرین نے **بادشاہوں کے الٰہی حق کو مسترد کیا۔** یہ خیال کہ کچھ حکمران پیدائشی یا خطابی طور پر قانون سے بالاتر ہیں۔ آج **فلسطینی ریاستوں کی قانونی جوابدہی سے استثنیٰ کو** مسترد کرتے ہیں۔

روسو، مونٹیسکیو اور کانٹ جیسے روشنی کے دور کے مفکرین نے کہا کہ **قانون سب پر یکساں لاگو ہونا چاہیے،** ورنہ یہ قانون نہیں بلکہ ظلم ہے۔ انہوں نے کہا کہ **خودمختاری عوام کے پاس ہے،** نہ کہ حکمرانوں کے پاس جو اسے حکم سے حاصل کرتے ہیں۔ فلسطینی بھی یہی کہتے ہیں کہ **ریاستی حیثیت یہ طے نہ کرے کہ کون انسان سمجھا جائے گا، کون مجرم ٹھہرایا جائے گا اور کس کا دکھ اہم ہے۔**

ایک بم دھماکے کو دہشت گردی اور دوسرے کو سلامتی کہنا۔ بالکل ایک جیسے ذرائع اور مقاصد کے باوجود۔ اشرافیہ کی منطق کو دوبارہ قائم کرنا ہے: کہ کچھ **جانیں مقدس ہیں، دوسری ضائع کی جا سکتی ہیں۔** کچھ کو مزاحمت کا حق ہے، دوسروں کو صرف دکھ

جھیلنے کا حق۔

مستقل قانون کا مطالبہ۔ چاہے جنیوا کنونشنز کی اطلاق ہو، جنگی جرائم کی فرد جرم ہو یا دہشت گردی کی تعریف۔ نہ صرف انصاف کا مطالبہ ہے بلکہ خود جدیدیت کا مطالبہ ہے۔

نتیجہ: عالمگیر معیار کی طرف

اگر دہشت گردی کو محض سیاسی گالی سے زیادہ کچھ ہونا ہے۔ اگر یہ ایک معنی خیز قانونی زمرہ بننا ہے۔ تو اسے **مستقل طور پر لگانا ہوگا**۔ یعنی:

- یہ تسلیم کرنا کہ ریاستی عناصر بھی **دہشت گردی کر سکتے ہیں**، جیسے غیر ریاستی۔
- یہ ماننا کہ **شہریوں کو سیاسی مقاصد کے لیے نشانہ بنانا دہشت گردی ہے**، چاہے پرچم، مذہب یا اسٹریٹجک اہمیت کچھ بھی ہو۔
- قانونی تعریفیں جیسے جنرل اسمبلی 49/60 کو **اعمال پر لگانا، عناصر پر نہیں**۔

ایسا نہ کرنا صرف ناانصافی کو برقرار نہیں رکھتا۔ یہ بین الاقوامی قانون کے بنیادی خیال کو کمزور کرتا ہے۔ یہ دنیا کو بتاتا ہے کہ قانون عالمگیر نہیں بلکہ طاقتوروں کا ہتھیار ہے۔ یہ مظلوموں کو بتاتا ہے کہ ان کا واحد جرم کمزوری ہے۔

فلسطینیوں کا برابر حقوق، برابر تحفظ اور قانون کے تحت برابر فیصلہ کا مطالبہ کوئی انتہائی مطالبہ نہیں۔ **یہ روشنی کے دور کی اصل روح ہے** اور ہر اس تہذیب کا پیمانہ جو اس کی پاسداری کا دعویٰ کرتی ہے۔

ضمیمہ: وہ واقعات جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی قرارداد 49/60 کی سخت لفظی تعریف کے تحت دہشت گردی پر پورا اترتے ہیں

ریاستی یا ریاستی حمایت یافتہ عناصر کے لیے عام استثنیٰ کے بغیر اطلاق۔

الف۔ قتل عام (شہریوں کا دانستہ بڑے پیمانے پر قتل تاکہ خوف پیدا ہو اور بھاگنے یا اطاعت پر مجبور کیا جائے)

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
A1	کنگ ڈیوڈ ہوٹل بم دھماکہ	22 جولائی 1946	ارگون زوائی لئومی (یناہیم بیگن)	یروشلم	91 ہلاک (41 عرب، 28 برطانوی، 17 یہودی، دیگر)	شہری عملے والے برطانوی انتظامی ہیڈکوارٹر میں بم رکھا گیا تاکہ مکینوں کو مارا جائے اور مینڈیٹ حکومت کو فلسطین چھوڑنے پر مجبور کیا جائے۔
A2	الخیساس قتل عام	18 دسمبر 1947	پلماخ (ہگانہ ایلیٹ یونٹ)	الخیساس، گلیل	10–15 دیہاتی ہلاک (بشمول 5 بچے)	رات کے وقت گھروں میں سوئی ہوئی فیملیز پر بمباری تاکہ عرب دیہاتوں کو خوفزدہ کیا جائے۔

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
A3	بلد الشیخ قتل عام	31 دسمبر 1947	پلماخ (ہگانہ)	بلد الشیخ، حیفا	60–70 دیہاتی ہلاک	ریفائنری حملے کے بعد گاؤں پر جوابی حملہ؛ گھروں میں زیادہ سے زیادہ بالغ مردوں کو مارنے کے احکامات تاکہ خوف پھیلے۔
A4	سعسع قتل عام	14–15 فروری 1948	پلماخ (ہگانہ)	سعسع، صفد ضلع	60 دیہاتی ہلاک (بشمول بچے)	مکینوں سمیت گھر مسمار؛ گلیلی دیہاتوں کو بھاگنے پر مجبور کرنے کے لیے واضح "ماڈل رائڈ"۔
A5	دیر یاسین قتل عام	9 اپریل 1948	ارگون اور لیہی (ہگانہ کی رضامندی سے)	دیر یاسین، یروشلم کوریڈور	107–140 دیہاتی (خواتین، بچے، بزرگ)	گھر گھر قتل، لاشوں کی مسخ اور عوامی پریڈ تاکہ فلسطینی آبادی کو خوفزدہ

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
						کر کے بڑے پیمانے پر انخلا کیا جائے (1948 کے انخلا کا براہ راست محرک)۔ گرفتاری کے بعد قیدیوں اور شہریوں کی پھانسی تاکہ صفد علاقے کے گردونواح کو خوفزدہ کیا جائے۔
A6	عین الزیتون قتل عام	2–3 مئی 1948	پلماخ (ہگانہ)	عین الزیتون، صفد	70 سے زائد دیہاتی ہلاک	
A7	ابو شوشہ قتل عام	13–14 مئی 1948	گیواتی بریگیڈ (ہگانہ)	ابو شوشہ، رملہ ضلع	60–70 دیہاتی ہلاک	ریپ اور اجتماعی قبروں کے ساتھ حملہ تاکہ لود–رملہ کی فتح کے دوران گاؤں خالی ہو۔

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
A8	طنطورہ قتل عام	22 مئی 1948	الیگزینڈرونی بریگیڈ (ہگانہ)	طنطورہ، حیفا ساحل	200 سے زائد دیہاتی ہلاک	ہتھیار ڈالنے کے بعد نوجوانوں کی گولیاں اور اجتماعی قبریں تاکہ ساحلی فلسطینی بھاگ جائیں۔
A9	لد (لود) اور رملہ انخلا قتل عام	11–14 جولائی 1948	یفتاح اور آٹھویں بکتر بند بریگیڈز (یضحاق رابن، پلماخ) بِن گوریون کے حکم پر	لد اور رملہ	250–1,700 ہلاک؛ 70,000 کو جلاوطنی کی طرف مارچ	بے تحاشا گولیاں، مسجد میں قتل عام (تقریباً 200) اور 40 ڈگری گرمی میں موت کا مارچ تاکہ یروشلم کی راہ پر اہم شہروں کو خالی کیا جائے۔
A10	عیلابون قتل عام	30 اکتوبر 1948	گولانی بریگیڈ (آئی ڈی ایف)	عیلابون، طبریہ ضلع	14 دیہاتی پھانسی	ہتھیار ڈالنے کے بعد قتل،

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
						اقوام متحدہ کے مبصرین نے دستاویز کیا تاکہ نچلی گلیل میں عیسائی عربوں کو بھگایا جائے۔
A11	حولہ قتل عام	31 اکتوبر 1948	کارمیلی بریگیڈ (آئی ڈی ایف)	حولہ، لبنانی سرحد	35–58 دیہاتی ہلاک	ہتھیار ڈالنے کے بعد پھانسیاں؛ کمانڈر کو مختصر قید ہوئی، مگر مقصد آپریشن حیرام کے دوران سرحدی آبادی کو خوفزدہ کرنا تھا۔
A12	الدویمہ قتل عام	29 اکتوبر 1948	89ویں کمانڈو بٹالین (آئی ڈی ایف)	الدویمہ، حبرون ضلع	80–455 شہری (اندازے مختلف)	تین مرحلے کا حملہ جس میں گھروں، مسجد اور غاروں میں لوگوں کو مارا گیا

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
A13	صفصاف اور صالحہ قتل عام	29–30 اکتوبر 1948	ساتویں بکتر بند بریگیڈ (آئی ڈی ایف)	صفصاف اور صالحہ، بالائی گلیل	صفصاف میں 52–70، صالحہ میں 60–94	تاکہ جنوبی محاذ پر باقی دیہات خوفزدہ ہوں۔ ہتھیار ڈالنے کے بعد پھانسیاں، ریپ، لاشوں کو جلانا اور مہاجرین سمیت مسجد کو دھماکے سے اڑانا تاکہ گلیل سے بھاگنے میں تیزی آئے۔
A14	عرب المواسی قتل عام	2 نومبر 1948	آئی ڈی ایف فورسز	عیلابون کے قریب، طبریہ	14 بیدوئن ہلاک	مردوں پر گولیاں اور گاؤں تباہ تاکہ خانہ بدوش گروہوں کو روایتی زمینیں چھوڑنے پر

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
A15	قبیہ قتل عام	14–15 اکتوبر 1953	یونٹ 101 اور پیرا ٹروپرز (ایریل شارون)	قبیہ، مغربی کنارہ (تب اردن)	69 دیہاتی (دو تہائی عورتیں اور بچے)	مجبور کیا جائے۔ گھر اور سکول مکینوں سمیت دھماکے سے اڑائے گئے تاکہ اردنی سرحدی دیہات خوفزدہ ہوں۔
A16	خان یونس قتل عام	3 نومبر 1956	آئی ڈی ایف فورسز	خان یونس، غزہ پٹی	275–400 فلسطینی ہلاک	گھر گھر تلاشی کے ساتھ اجتماعی پھانسیاں اور بندھے ہوئے مردوں کی قبریں تاکہ سینائی قبضے کے دوران کنٹرول قائم ہو۔
A17	کفر قاسم قتل عام	29 اکتوبر 1956	اسرائیلی بارڈر پولیس	کفر قاسم، اسرائیل	49 عرب شہری (بشمول 23 بچے)	واپس آتے ہوئے مزدوروں

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
						پر اچانک کرفیو نافذ کر کے "مارو" کا حکم تاکہ سوئز بحران میں اسرائیلی عرب آبادی خوفزدہ ہو۔
A18	صبرہ اور شاتیلا قتل عام	16–18 ستمبر 1982	لبنانی فالانجسٹ آئی ڈی ایف کے گھیراؤ، فلئرز اور داخلہ کنٹرول کے تحت (ایریل شارون کو کہن کمیشن نے ذاتی طور پر ذمہ دار ٹھہرایا)	بیروت مہاجر کیمپ	800–3,500 فلسطینی اور لبنانی شہری	قتل کو ممکن بنایا گیا تاکہ باقی پی ایل او حامیوں کو خوفزدہ کر کے لبنان سے لڑاکوں کی مکمل انخلا پر مجبور کیا جائے۔

ب۔ نشانہ بنائے گئے قتل / عدالتی سے باہر پھانسیاں جن کا مقصد دہشت پھیلانا تھا

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
B1	لیلہامر معاملہ	21 جولائی	موساد "خدا کا قہر" ٹیم	لیلہامر، ناروے	معصوم مراکشی ویٹر احمد بوشیکی ہلاک	شناخت کی غلطی پر عوامی

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
		1973				پھانسی تاکہ دنیا بھر میں پی ایل او نیٹ ورک خوفزدہ ہو (ریاستی دہشت گردی کی کلاسک نشانی)۔
B2	صلاح شہادہ قتل	22 جولائی 2002	اسرائیلی فضائیہ (ایک ٹن بم)	غزہ شہر (گنجان آباد علاقہ)	15 ہلاک (شہادہ کی بیوی، 14 سالہ بیٹی، 9 دیگر بچے)	رہائشی بلاک میں دانستہ غیر متناسب بم تاکہ حماس کی قیادت ختم کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتیں کر کے غزہ کی آبادی کو خوفزدہ کیا جائے۔
B3	محمد ضیف قتل (جولائی 2024)	13 جولائی	اسرائیلی فضائیہ	خان یونس انخلا کیمپ	90 سے زائد شہری ہلاک (تصدیق شدہ)	ہزاروں بے گھر افراد کے

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
		2024				خیموں پر حملہ تاکہ کمانڈر ختم کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتیں قبول کر کے غزہ کی مزاحمت توڑی جائے۔
B4	"عظیم واپسی مارچ" سنائپر مہم، غزہ	30 مارچ 2018 -دسمبر 2019	آئی ڈی ایف سنائپر یونٹس واضح قواعد کے تحت	غزہ۔ اسرائیل باڑ	223 ہلاک، 13,000 سے زائد زخمی (بہت سے مستقل معذور)	زیادہ تر غیر مسلح مظاہرین (بشمول طبی عملہ اور صحافی) پر منظم گولیاں تاکہ غزہ کی آبادی خوفزدہ ہو اور سرحدی احتجاج بند ہوں۔

ج۔ آبادکار تشدد (غیر ریاستی عناصر جنہیں اکثر ریاستی استثنٰی ملتی ہے)

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
C1	محمد ابو خدیر قتل	2 جولائی 2014	یہودی انتہا پسند (آبادکار پس منظر)	مشرقی یروشلم	16 سالہ لڑکے کو اغوا، مارا پیٹا، زندہ جلایا گیا	تین اسرائیلی نوجوانوں کے قتل کے بعد جوابی جلانا تاکہ یروشلم کے فلسطینی رہائشی خوفزدہ ہوں۔
C2	دوما آگ زنی حملہ	31 جولائی 2015	عمیرام بن علیئل اور ہل ٹاپ یوتھ نیٹ ورک	دوما گاؤں، مغربی کنارہ	18 ماہ کا علی دوابشہ زندہ جل کر ہلاک؛ دونوں والدین بعد میں ہلاک	سوئی ہوئی فیملی کے گھر پر مولوٹوف، "انتقام" گرافیتی تاکہ فلسطینیوں کو خوفزدہ کرکے زمین ہڑپ کی جائے (پرائس ٹیگ اصول)۔

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
C3	وادی السیق اذیت کا واقعہ	12 اکتوبر 2023	فوجی وردیوں میں مسلح آبادکار	وادی السیق، وادی اردن	کئی فلسطینی چرواہے گھنٹوں اذیت (سگریٹ کی جلن، مار، پیشاب، جنسی حملے کی کوشش)	طویل sadistic اذیت تاکہ چرواہا برادریاں اپنے چراگاہ چھوڑ دیں۔ غیر متعلقہ گاؤں پر اجتماعی سزا کے
C4	اپریل 2024 آبادکار rampage (بنجمن اچیمیر قتل کے بعد)	12–15 اپریل 2024	سینکڑوں مسلح آبادکار	11 فلسطینی گاؤں (المغیر، دوما وغیرہ)	4 فلسطینی ہلاک، درجنوں زخمی، سینکڑوں گھر/گاڑیاں جلا دیں	pogrom تاکہ پورے ضلع خوفزدہ ہوں اور اطاعت یا بھاگنے پر مجبور ہوں۔
C5	ہوارہ rampage ("pogrom")	26 فروری	درجنوں مسلح آبادکار (سوشل میڈیا سے	ہوارہ، نابلس ضلع، مغربی کنارہ	1 فلسطینی ہلاک، ~400 زخمی (بشمول	آبادکاروں کی ہلاکت کے

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
		2023	منظم)		گولیاں)، بڑے پیمانے پر تباہی	بعد گاؤں پر مربوط جوابی حملے، واضح طور پر فلسطینی آبادی کو خوفزدہ اور سزا دینے کے لیے۔
C6	زیتون کی کٹائی پر عافف ابو علیا پر حملہ	اکتوبر 2025	اسرائیلی آبادکار (متعدد حملہ آور)	مغربی کنارہ کا غیر نامزد گاؤں (زیتون کے باغ)	1 بے ہوش کر کے مارا (عافف ابو علیا ہسپتال)؛ صحافی پر حملہ	فلسطینی کسانوں اور عالمی مبصرین پر حملہ تاکہ کسان خوفزدہ ہوں، روزگار متاثر ہو اور زیتون کی فصل میں زمین تک

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
						رسائی روک دی جائے۔
C7	بھیڑ بکریوں کی اذیت کا واقعہ	نومبر 2025	اسرائیلی آبادکار (فلمبند گروہ)	فلسطینیوں کا چراگاہ، مغربی کنارہ	جانور اذیت/ہلاک (بکریاں)	مویشیوں پر ظلم بطور پراکسی دہشت تاکہ چرواہوں کو خوفزدہ کر کے چراگاہوں کا معاشی ترک کرایا جائے۔
C8	ترمس عیا، سنجل، عین سنیا پر حملے (قیدی رہائی کے بعد)	17 جنوری 2025	الٹرا نیشنلسٹ آبادکار (گروہ "لڑائی برائے زندگی")	ترمس عیا، سنجل، عین سنیا، رام اللہ ضلع	مادی نقصان (کئی گھر/گاڑیاں جلا دیں)؛ کوئی ہلاکت نہیں	فلسطینی قیدی رہائی کے جشن خراب کرنے کے لیے مربوط آگ زنی تاکہ خوف پھیلے اور غلبہ قائم ہو۔

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
C9	ام الخیر میں عوضہ الحثالین پر گولیاں	جون 2025	آبادکار (ینون لیوی، یورپی یونین پابندی شدہ)	ام الخیر، جنوبی حبرون پہاڑیاں، مغربی کنارہ	1 ہلاک (امن کارکن عوضہ الحثالین)؛ رشتہ داروں کو آئی ڈی ایف نے گرفتار کیا	کارکن پر نشانہ بنائی گئی گولیاں، پھر متاثرین کے خاندان کو گرفتار کر کے .بیدوئن برادری کو خوفزدہ کیا جائے اور زمین ہڑپ کی جائے۔
C10	شادی الطراوہ اور خاندان پر حملہ	مئی 2025	اسرائیلی آبادکار	قعون میدان یا اسی طرح، مغربی کنارہ	1 زخمی (شادی الطراوہ گولی لگی، ٹانگ گئی)؛ نوجوان بیٹے پر حملہ	کھیت کے کام کے دوران باپ بیٹے پر گولیاں اور مارتا کہ کسان خوفزدہ ہوں اور زرعی زمین

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
						تک رسائی محدود ہو۔ کھیتوں پر ریوڑ چھوڑ کر گاؤں والوں کو خوفزدہ کر کے بھگایا جائے، منظم زمین ہڑپ کا حصہ۔
C11	خلیت الضبع گاؤں پر چھاپہ	31 مئی 2025	ریوڑ کے ساتھ آبادکار	خلیت الضبع، مغربی کنارہ	مادی/روزگار نقصان؛ کوئی براہ راست ہلاکت نہیں	
						مویشی ذبح کر کے معاشی دہشت پھیلائی جائے اور چرواہا خاندان روایتی زمین چھوڑ دیں۔
C12	بکریوں کے بچوں کا قتل	25 مئی 2025	اسرائیلی آبادکار	غیر نامزد چراگاہ، مغربی کنارہ	جانور ہلاک (بکریوں کے بچے)	
C13	نہالین میں زیتون کسان پر حملہ	24 اکتوبر 2025	آئی ڈی ایف کی حمایت سے اسرائیلی	نہالین، بیت لحم ضلع، مغربی کنارہ	1 شدید زخمی (58 سالہ کسان)؛ آئی ڈی ایف	فصل کے دوران کسان

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
			آبادکار		تحقیق کر رہی ہے	پر آبادکار۔ فوجی مشترکہ مارپیٹ تاکہ خوف پھیلے اور فلسطینیوں کی باغات تک رسائی روکی جائے۔
C14	بیت لید صنعتی علاقہ اور بیدوئن حملہ	نومبر 2025 (14 نومبر سے قبل دن)	نقاب پوش بڑی تعداد میں آبادکار	بیت لید (صنعتی علاقہ) اور قریبی بیدوئن مقامات، مغربی کنارہ	املاک جلا دیں (ٹرک/ عمارتیں)؛ فوجیوں پر حملے؛ کوئی مخصوص فلسطینی ہلاکت نہیں	مربوط آگ زنی اور حملے تاکہ شہری/ دیہی علاقوں میں لامحدود رسائی کا پیغام دیا جائے اور شہریوں حتیٰ کہ ریاستی فورسز کو خوفزدہ کیا جائے۔

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
C15	حمیدہ مسجد آگ زنی	نومبر 2025 (14 نومبر سے قبل جمعرات)	یہودی آبادکار	حمیدہ مسجد علاقہ، مغربی کنارہ	املاک متاثر (دیواروں/فرش پر جلن کے نشان)؛ کوئی ہلاکت نہیں	عبادت گاہ پر آگ اور فوج کو دھمکی آمیز گرافیتی ("ہم تم سے نہیں ڈرتے") تاکہ مسلم برادریاں خوفزدہ ہوں اور نظریاتی برتری قائم ہو۔
C16	برقہ گاؤں آگ زنی حملہ	15 جولائی 2025	اسرائیلی آبادکار (رات کا چھاپہ)	برقہ، رام اللہ کے مشرق میں، مغربی کنارہ	کئی گاڑیاں/گھر آگ سے تباہ؛ کوئی زخمی نہیں	رات کے وقت گاڑیاں اور ڈھانچے جلانے سے رہائشی خوفزدہ ہوں اور فصل کے تشدد کے

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
						دوران روزمرہ زندگی متاثر ہو۔
C17	مغیر الدیر اخراج مہم	مئی 2025	نقاب پوش آبادکار (آئی ڈی ایف کی موجودگی میں)	مغیر الدیر، رام اللہ کے مشرق میں، مغربی کنارہ	کئی زخمی (پتھراؤ، گولیاں)؛ پورا گاؤں بے گھر	ہراسانی، پتھراؤ اور گولیاں جنہوں نے دوسری بار (1948 کے بعد) بے گھری کی تاکہ گاؤں خوفزدہ ہو کر زمین کے لیے خالی ہو جائے۔
C18	مسیحی شہر طیبہ پر حملے	جولائی 2025 (17 جولائی سے قبل)	اسرائیلی آبادکار	طیبہ، مغربی کنارہ (مسیحی شہر)	املاک پر حملے (پانچویں صدی کی چرچ کے قریب آگ، گھر)؛ کوئی ہلاکت نہیں	تاریخی چرچ کے قریب آگ اور گھروں پر حملے تاکہ

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
		آخری ہفتہ)				اقلیتی مسیحی فلسطینی خوفزدہ ہوں اور آبادکار کنٹرول بڑھے۔
C19	سنجل پر حملے (قتل کے بعد)	جولائی 2025 (17 جولائی سے قبل جمعہ)	اسرائیلی آبادکار	سنجل، مغربی کنارہ	مارپیٹ سے زخمی؛ 6 گرفتار/رہا	فلسطینی حملوں کے بعد جوابی مارپیٹ، مگر بڑی برادری کو مکمل استثنٰی کے ساتھ خوفزدہ کرنے کے لیے استعمال۔
C20	بتسیلم دستاویزی نوجوان پر حملہ اور باپ پر گولی	جون 2025	اسرائیلی آبادکار	مغربی کنارہ کا غیر نامزد علاقہ	1 گولی لگی (باپ نے ٹانگ گنوائی)؛ نوجوان پر حملہ	عام سرگرمیوں کے دوران

نمبر	واقعہ	تاریخ	مرتکب	مقام	ہلاکتیں/نقصان	کیوں یہ تعریف پر پورا اترتا ہے
						خاندان کو نشانہ بنا کر خوف پھیلایا جائے اور دیہی علاقوں میں نقل و حرکت محدود کی جائے۔

یہ 32 واقعات (18 قتل عام، 4 نشانہ بنائے گئے قتل، 20 آبادکار حملے) جب تعریف کو لفظ بہ لفظ اور ریاستی یا ریاستی حمایت یافتہ عناصر کے سیاسی استثنیٰ کے بغیر لگائی جائے تو جنرل اسمبلی 49/60 کے ہر جزو کو واضح طور پر پورا کرتے ہیں۔ انہوں نے اجتماعی طور پر ہزاروں شہریوں کی جانیں لیں اور ان کا مقصد۔ جیسا کہ مرتکبین، کمانڈروں یا بعد کی اسرائیلی انکوائریوں نے تسلیم لیا۔ دہشت پھیلانا، آبادیوں کو خوفزدہ کرنا یا سیاسی/علاقائی نتائج مجبور کرنا تھا۔